سوال

جب ایک آدمی خطبہ دے اور دوسرا نماز پڑھائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ امام اور ہو اور خطیب اور جب کہ امام تو قاری اور قرآن کو ترتیل سے پڑھنے والا ہو لیکن خطیب امام کی طرح قاری نہ ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ لوگوں کو نماز جمعہ بھی وہی پڑھائے جس نے خطبہ دیا ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمیشہ یہی معمول رہا ہے اور آپ کے بعد حضرات خلفا راشدین رضوان اللہ عنہم اجمعین نے بھی اسی کی پابندی کی کہ اپنے عہد میں ان میں سے جب کوئی خطبہ دیتا تو نماز بھی خود ہی پڑھاتا تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ :

(صلوا کما رایتمونی اصلی) (صحیح بخاری)

"تم اس طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو"

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

علیکم بسنتی وسنة الخلفاء راشدین المهدين من بعدي (مسند احمد)

"میری اور میرے بعد آنے والے خلفا راشدین کی سنت پر عمل کرو۔"

لیکن اگر ایک شخص خطبہ دے اور عذر کی وجہ سے دوسرا شخص نماز پڑھا دے تو یہ جائز ہے اور نماز صحیح ہوگی۔ اور اگر کوئی بغیر عذر کے ایسا کرے تو اگرچہ یہ عمل خلاف سنت ہوگا لیکن نماز صحیح ہوگی

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص531

محدث فتویٰ